121232-علماء اور حکمرانوں کی اتباع کرنا

سوال

حکام یا علماء کی جانب سے اللہ کی حرام کردہ کو حلال یا حلال کو حرام کرنے میں اتباع کرنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ کی حرام کردہ کو حلال یا اس کے بر عکس میں علماء یا حکام کی اتباع کرنے کی تین قسم بنتی ہیں :

پہلی قسم :

اس معاملہ میں وہ ان کے قول کو راضی خوشی تسلیم کرتا ہوا اللہ کے حکم سے ناراض ہو کر ان کے قول کو مقدم کرے تو وہ کافر ہے ؛ کیونکہ اس نے اللہ تعالی کی نازل کردہ شریعت کو ناپسند کیا ہے ، اور اللہ کی نازل کردہ شریعت اور حکم کو ناپسند کرنا کفر ہے .

کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{یہ اس لیے کہ انہوں نے اللہ تعالی کے نازل کردہ کو ناپسند کیا ہے ، تو اللہ تعالی نے ان کے اعمال ضائع کر دیے }.محمد (9).

اور اعمال کفر کی بنا پر ہی ضائع ہوتے ہیں ، اس لیے جس نے بھی اللہ تعالی کے نازل کردہ کو ناپسند کیا تو وہ کافر ہے .

دوسری قسم :

وہ اللہ تعالی کے حکم پر راضی ہوتے اور یہ علم رکھتے ہوئے کہ یہ نازل کردہ بندوں اور ملک کی مصلحت میں ہے ان علماء اور حکمرانوں کی اتباع صرف اپنی خواہش کی بنا پر کرتا ہی تو یہ شخص کافر نہیں ہوگا ، لیکن فاسق ضرور ہے .

اور یہ کہا جائے کہ : وہ کافر کیوں نہیں ہوگا ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ :

اس نے اللہ کے حکم کا انکار نہیں کیا بلکہ وہ اس پر راضی ہے لیکن وہ اپنی خواہش کی بنا پر اس کی مخالفت کر رہا ہے ، تو یہ سب اہل معصیت کی طرح ہوگا .

تیسری قسم :

وہ جہالت کی بنا پر ان کی اتباع کرے ، اور اس کا خیال اور گمان ہو کہ یہ اللہ کا حکم ہے ، یہ دو قسموں میں منقسم ہوتا ہے :

اول :

اس کے لیے خود ہی حق کی پہچان کرنا ممکن ہو، تو یہ شخص کوتاہی یا زیادتی یعنی افراط یا تفریط کا شکار ہے، اور یہ گنہگار ہوگا، کیونکہ علم نہ ہونے کی صورت میں اللہ تعالی نے اہل علم سے دریافت کرنے کا حکم دیا ہے.

دوم :

وہ جاہل ہو اور اس کے خود حق کی پہچان کرنا ممکن نہ ہو تو وہ تقلید کی غرض سے یہ گمان اور خیال کرتے ہوئے ان کی اتباع کرے کہ یہ حق ہے، تو اس پر کچھ نہیں؛ کیونکہ اس وہی کام کیا ہے جس کا اسے حکم دیا گیا تھا، اور وہ اس سے معذور ہوگا، اسی لیے حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"جس نے بھی بغیر علم کے فتوی دیا تو اس کا گناہ فتوی دینے والے پر ہے"

اور اگر ہم کسی دوسرے کی غلطی کی بنا پر اس کو گنہگار کہیں تو اس سے حرج اور مشقت لازم آئیگی اور غلطی اور خطا کے احتمال کی بنا لوگ کسی کو بھی ثقہ تسلیم نہیں کرینگے" انتہی.